زہراء (س) آکادمی
تعلیمی، تربیتی و رفاہی ادارہ

الذی علم بالقلم
Serving Ummah
Since 1408 A.H.

زیارت اربعین (20 صفر المظفر)

یہ امام حسین علیہ السلام اور شہدائے کربلا علیہم السلام کے چہلم کا دن ہے۔ امام حسین علیہ السلام کی زیارت اس دن مستحب ہے۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں: (۱) اکیاون رکعت نماز فریضہ و نافلہ پڑھنا (۲) زیارت اربعین (چہلم) پڑھنا (۳) دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا (۴) خاک پر سجدہ کرنا (۵) بلند آواز سے بسم اللہ کہنا۔

صفوان جمال معتبر سند کے ساتھ نقل کرتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے زیارت اربعین کے بارے میں فرمایا کہ جب دن بلند ہو جائے تو اس طرح زیارت پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللهِ وَحَبِيْبِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيْلِ اللهِ وَ نَجِيْبِهٖ،

سلام ہو خدا کے ولی اور اس کے حبیب پر، سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر،

اَلسَّلَامُ عَلٰى صَفِيِّ اللهِ وَابْنِ صَفِيِّهٖ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ

سلام ہو خدا کے پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر، سلام ہو حسینؑ پر جو ستم دیدہ

الشَّهِيْدِ، اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ وَ قَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

شہید ہیں، سلام اس پر جو گرفتارِ کرب اور کشتہ اشک ہے، اے معبود

اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ، اَلْفَآئِزُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند، تیرے پسندیدہ اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں، جنہوں نے تجھ سے

بِكَرَامَتِكَ، اَكْرَمْتَهٗ بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهٗ بِالسَّعَادَةِ، وَاجْتَبَيْتَهٗ بِطِيْبِ

عزت پائی، تو نے انہیں شہادت کی عزت دی، ان کو خوش بختی نصیب کی، اور انہیں پاک گھرانے میں

الْوِلَادَةِ، وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ، وَقَآئِدًا مِّنَ الْقَادَةِ، وَذَآئِدًا مِّنَ

پیدا کیا، تو نے انہیں سرداروں میں سردار، پیشواؤں میں پیشوا اور مجاہدوں میں مجاہد قرار دیا

الذَّادَةِ، وَاَعْطَيْتَهُ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَآءِ، وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ

اور انہیں نبیوں کی میراث عنایت کی، تو نے ان کو اوصیاء میں سے اپنی مخلوقات پر حجت قرار

الْاَوْصِيَآءِ، فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَآءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ، وَ بَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيْكَ

دیا، پس اُنہوں نے بھی اتمام حجت میں اُمت سے تمام عذر کو دور کر دیئے اور اُمت کی نصیحت کو انجام دیا اور تیری راہ میں اپنا خون بہایا

لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ، وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ

تاکہ تیرے بندوں کو جہالت و گمراہی کی حیرانی سے نکالیں، جبکہ ان کے اوپر ظلم کیا

مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا، وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى، وَشَرٰى آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ

ان لوگوں نے جنہیں دنیا نے مغرور بنا دیا تھا جنھوں نے اپنی جانیں معمولی چیز کے بدلے بیچ دیں، اور اپنی آخرت کے لیے گھاٹے کا

الْاَوْكَسِ، وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰى فِيْ هَوَاهُ، وَ اَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ،

سودا کیا، انہوں نے سرکشی کی اور لالچ کے پیچھے چل پڑے، انہوں نے تجھے غضب ناک اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ناراض کیا،

وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ

اور تیرے بندوں میں سے انکی بات مانی جو ضدی اور بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر

الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ، فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتّٰى سُفِكَ فِيْ

جہنم کی طرف چلے گئے، پس انہوں نے ان ظالموں سے تیری راہ میں جہاد کیا، صبر اور اخلاص کے ساتھ یہاں تک کہ تیری اطاعت میں ان کا خون

طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهُ، اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَّبِيْلًا

بہایا گیا، اور ان کی ہتک حرمت کو مباح جانا گیا، خدایا ان ظالموں پر شدید لعنت کر

وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ، اَلسَّلَامُ

اور ان کو دردناک عذاب دے، آپ پر سلام ہو اے فرزند رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ پر سلام ہو

عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَآءِ، اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ اللهِ وَابْنُ اَمِيْنِهِ،

سید اوصیاء کے دلبند ، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اسکے امین کے فرزند ہیں،

عِشْتَ سَعِيْدًا وَ مَضَيْتَ حَمِيْدًا وَ مُتَّ فَقِيْدًا مَظْلُوْمًا شَهِيْدًا، وَ

آپ نیک بختی میں زندہ رہے، قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم زدہ شہید ہیں،

اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ، وَ مُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ، وَ مُعَذِّبٌ مَنْ

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا جسکا اس نے وعدہ کیا ہے اور اسکو تباہ کریگا جس نے آپکا ساتھ چھوڑا، اور اسکو عذاب دیگا جس نے

قَتَلَكَ، وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِهٖ حَتّٰى

آپکو قتل کیا، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی، اور اسکی راہ میں جہاد کیا یہاں تک کہ

اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ، فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ، وَلَعَنَ اللّٰهُ

شہید ہو گئے، پس خدا لعنت کرے جس نے آپکو قتل کیا، خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا، اور خدا لعنت کرے

اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنِّيْ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاهُ

اس قوم پر جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی، اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ میں ان کے دوست کا دوست

وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ، بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ

اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں، میرے ماں باپ آپ پر قربان، اے فرزند رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ

نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ، لَمْ تُنَجِّسْكَ

نور کی شکل میں رہے صاحب عزت صلبوں اور پاکیزہ رحموں میں، جنہیں

الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَ لَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا، وَ اَشْهَدُ

جاہلیت نے اپنی نجاست سے آلودہ نہ کیا، اور نہ ہی اس نے اپنے تاریک لباس آپ کو پہنائے، میں گواہی دیتا ہوں کہ

اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَ اَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ مَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ،

آپ دین کے ستون، مسلمانوں کے سردار اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں،

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ،

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امامؑ ہیں، نیک و پرہیزگار ہیں، پسندیدہ و پاکیزہ ہیں، رہبر و راہ یافتہ ہیں،

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ پرہیز گاری کے ترجمان، ہدایت کے نشان، محکم تر

اَلْوُثْقٰى، وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا، وَ اَشْهَدُ اَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ

سلسلہ، اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ پر ایمان اور آپ کی رجعت کا یقین رکھتا

مُوْقِنٌ، بِشَرَايِعِ دِيْنِي وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِي، وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَ اَمْرِي

ہوں، اپنے دین کے شرعی احکام اور عمل کے خاتمہ کے ساتھ، میرا دل آپکے دل کیساتھ پیوستہ، میرے معاملات

لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَاْذَنَ اللهُ لَكُمْ، فَمَعَكُمْ

آپ کے معاملات کے تابع اور میری نصرت آپ کیلئے حاضر ہے، یہاں تک کہ خدا آپ کو اذن قیام دیدے، پس آپ ہی کے

مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَ

ساتھ ہوں، آپکے دشمن کیساتھ نہیں ہوں، خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر، آپ کی روحوں اور

اَجْسَادِكُمْ وَ شَاهِدِكُمْ وَ غَائِبِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ،

جسموں پر، آپ کے حاضر و غائب پر، اور آپ کے ظاہر و باطن پر،

آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

قبول فرما، اے تمام جہانوں کے پروردگار۔

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اپنے لئے، اپنے اہل خانہ، والدین اور مومنین کے لئے دعا کرے۔